سوال

(681)مسافر کے لئے جمعہ واجب نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب سفر میں نماز جمعہ فوت ہوجائے تو کیا مسافر جمعہ کی دو رکعات پڑھے یا ظہر کی چار رکعتیں پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمہور علماء کا قول یہ ہے کہ جو شخص نماز جمعہ باجماعت ادا کرسکے تو وہ ظہر کی نماز پڑھے اور اگر ایسا مسافر ہو کہ اس کے لئے قصر کی رخصت ہو تو وہ ظہر کی نیت سے دو رکعتیں پڑھے اور قرات سری کرے گا اور اگر مقیم ہو تو ظہر کی نیت کے ساتھ چار رکعات سری قرات کے ساتھ پڑھے گا بعض اہل علم کی رائے اس کے مخالف ہے لیکن صحیح قول جمہور ہی کا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حجۃ الوداع کے موقعہ پر جمعہ کے دن عرفہ میں وقوف فرمایا تو لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی اور جمعہ نہیں پڑھایا تھا اور آپ نے بادیہ نشیں لوگوں کو بھی جمعہ کا حکم نہیں دیا۔

(وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم) (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 535

محدث فتویٰ